

دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو

ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنے کے لیے جاری جدوجہد: پروٹسٹنٹ ازم میں ارتداد کا ایک تاریخی تجزیہ

Jeff Pippenger

2024-02-29

1888 کی بغاوت میں ایلڈرز جونز اور ویگنر جو پیغام لائے، وہ درحقیقت ایمان کے وسیلے سے راستبازی کا پیغام تھا۔ منحرف پروٹسٹنٹ ازم یہ استدلال کرتا ہے کہ صلیب پر مسیح کی موت سے فراہم کی گئی راستبازی انسان کو اس کے گناہوں میں ڈھانپ دیتی ہے، مگر یہ کہ اُس کا خون حقیقتاً اس کے گناہوں کو دور نہیں کرتا۔ یہ جھوٹی تعلیم گناہ کے دور کیے جانے کو دوسری آمد پر رکھتی ہے، جب گناہگار پھر گویا جادوئی طور پر بدل دیے جاتے ہیں۔ منحرف پروٹسٹنٹ ازم اور، 1957 سے باضابطہ طور پر، لاوڈیکائی ایڈونٹ ازم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح صرف اور صرف ہمارا قائم مقام ہے، مگر ہمارا نمونہ نہیں۔ 1888 سے ایک سال پہلے، بہن واٹ نے یہ لکھا:

"میں تم کو نیا دل دوں گا اور تمہارے اندر نئی روح ڈالوں گا۔" مجھے پورا یقین ہے کہ خدا کی روح دنیا سے واپس لی جا رہی ہے، اور جنہیں بڑی روشنی اور مواقع ملے تھے مگر انہوں نے ان سے فائدہ نہ اٹھایا، وہی سب سے پہلے چھوڑ دیے جائیں گے۔ انہوں نے خدا کی روح کو رنجیدہ کر کے دور کر دیا ہے۔ دلوں پر، کلیساؤں اور قوموں پر اثر انداز ہونے میں شیطان کی موجودہ سرگرمی نبوت کے ہر طالب علم کو چونکا دینا چاہیے۔ انجام نزدیک ہے۔ ہماری کلیسائیں اٹھ کھڑی ہوں۔ ہمارے ہر فرد کلیسیا کے دل میں خدا کی تبدیل کرنے والی قوت کا تجربہ ہو، پھر ہم خدا کی روح کی گہری حرکت دیکھیں گے۔ یسوع کی موت کا نتیجہ صرف گناہ کی معافی نہیں ہے۔ اس نے لانتہا قربانی اس لیے ہی نہیں دی کہ گناہ دور کیا جائے، بلکہ اس لیے بھی کہ انسانی فطرت کو بحال کیا جائے، پھر سے آراستہ کیا جائے، اس کی بربادی سے دوبارہ تعمیر کیا جائے، اور اسے خدا کی حضوری کے لائق بنایا جائے....

مسیح وہ نردبان ہیں جسے یعقوب نے دیکھا تھا، جس کی بنیاد زمین پر تھی اور جس کا سب سے اوپر والا پائیدان بلند ترین آسمانوں تک پہنچتا تھا۔ یہ نجات کے مقرر کردہ طریقے کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمیں اس نردبان کے پائیدان بہ پائیدان چڑھنا ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی بالآخر نجات پائے گا، تو یہ یسوع سے اس طرح چمٹے رہنے سے ہوگا جیسے کوئی نردبان کے پائیدانوں سے چمٹا رہتا ہے۔ مسیح ایمان لانے والے کے لیے حکمت اور راستبازی، تقدیس اور فدبہ ٹھہرائے گئے ہیں....

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس سچائی ہے اس لیے وہ ثابت قدم ہیں، ان میں کچھ کے بڑے ہولناک گرنے ہوں گے؛ لیکن ان کے پاس وہ سچائی ویسی نہیں جیسی کہ یسوع میں ہے۔ ایک لمحے کی بے احتیاطی ایک جان کو ناقابل تلافی ہلاکت میں گرا سکتی ہے۔ ایک گناہ دوسرے تک لے جاتا ہے، اور دوسرا تیسرے کے لیے راہ ہموار کرتا ہے، اور سلسلہ یوں ہی چلتا ہے۔ ہمیں خدا کے وفادار پیغامبر ہونے کے ناطے اُس کی قدرت سے محفوظ رکھے جانے کے لیے مسلسل اُس سے التجا کرنی چاہیے۔ اگر ہم فرض سے ذرہ بھر بھی ہٹ جائیں تو ہم اس خطرے میں پڑ جاتے ہیں کہ گناہ کے اُس راستے پر چل نکلیں جو ہلاکت پر ختم ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے لیے امید ہے، مگر صرف ایک ہی طریقے سے: اپنے آپ کو مسیح سے مضبوطی سے وابستہ کر کے، اور اُس کے کردار کے کمال تک پہنچنے کے لیے اپنی ہر توانائی صرف کر کے۔

یہ بناوٹی نیکی والا مذہب، جو گناہ کو ہلکا سمجھتا ہے اور ہمیشہ گناہگار کے لیے خدا کی محبت ہی کو نمایاں کرتا رہتا ہے، گناہگار کو اس یقین پر آمادہ کرتا ہے کہ خدا اسے بچالے گا جبکہ وہ گناہ میں

لگا رہے اور جانتا بھی ہو کہ یہ گناہ ہے۔ یہی طریقہ بہت سے لوگ اختیار کیے ہوئے ہیں جو موجودہ سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سچائی کو ان کی زندگی سے الگ رکھا گیا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ اب اس میں نہ ضمیر کو ملامت کرنے کی طاقت رہ گئی ہے اور نہ روح کو تبدیل کرنے کی۔ دنیا، اس کی رسموں، اس کے طور طریقوں اور اس کے فیشنوں سے نکلنے کے لیے ضروری ہے کہ روح و بدن کی ہر رگ اور ہر پٹھ کی پوری قوت لگا دی جائے....

"اگر تم گناہ کو ترک کر دو اور زندہ ایمان کو بروئے کار لاؤ، تو آسمانی برکتوں کے خزانے تمہارے ہوں گے۔" منتخب پیغامات، کتاب 3، 155.

مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے باطل 'بناؤٹی نیکوکار مذہب' کو 1957 میں ایڈونٹسٹ تحریک کی چوتھی نسل کے آغاز پر بطور سرکاری عقیدہ قائم کیا گیا۔ اس نے راستبازی کی ایسی تعریف پیش کی جو "گناہ گار کو یہ یقین کرنے کی ترغیب دیتی ہے کہ خدا اسے اُس وقت بھی نجات دے گا جب وہ گناہ میں لگا رہے۔" صلیب یہ تعلیم دیتی ہے کہ "گناہ کی معافی یسوع کی موت کا واحد نتیجہ نہیں،" کیونکہ "اس نے لامحدود قربانی صرف اس لیے نہیں دی کہ گناہ دور کیا جائے، بلکہ اس لیے بھی کہ انسانی فطرت بحال ہو، دوبارہ خوبصورت بنائی جائے، اس کی بربادی سے ازسر نو تعمیر کی جائے، اور اسے خدا کی حضوری کے لائق بنا دیا جائے۔"

1957 کی بغاوت یہ ظاہر کرتی ہے کہ 1863 میں بویا گیا بغاوت کا بیج، جو 1888 میں پھوٹا، اور جس کی بعد از اس آبیاری اس جعلی پیغام نے کی جس کی نمائندگی 1919 میں شائع ہونے والی کتاب (Christ) Doctrine of Christ کرتی تھی، بالآخر ایک کھلے اعلان کی صورت میں پھل لایا کہ حقوق کی دو لوحوں میں نمایاں کی گئی اصل "عادلوں کا ایمان" کو اب ہٹا کر مرتد پروٹسٹنٹ ازم میں پائی جانے والی "ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا" کی بگڑی ہوئی تعریف سے بدل دیا گیا ہے۔ یہوداہ کا نافرمان نبی ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں واپس آ گیا اور بیت ایل کے جھوٹے نبی کے ساتھ کھانا کھایا۔

لاودکیہ کی کلیسیا کو دیا جانے والا پیغام، جو پہلے ۱۸۵۶ء میں ملیرائٹس کی تحریک کے سامنے پیش کیا گیا اور پھر ۱۸۸۸ء میں لاودکیہ کی کلیسیا کے سامنے دوبارہ رکھا گیا، ہر مرحلے پر رد کر دیا گیا۔ جونز اور ویگنر کا وہ پیغام، جو بہ قول سسٹر واٹ بیک وقت لاودکیہ کے نام پیغام بھی تھا اور ایمان کے وسیلہ سے راستبازی کا پیغام بھی، اسے اس بنا پر ٹھکرا دیا گیا کہ جو لوگ اسے رد کر رہے تھے وہ دراصل پرانے سنگ میل کی حفاظت کر رہے ہیں! جن سنگ میل کی وہ حفاظت کر رہے تھے وہ دراصل ان کی اپنی انسانی ساختہ بنیاد تھی، جو ریت پر تعمیر کی گئی ہے۔

"ایمان کے وسیلے سے راست ٹھہرائے جانے" کا وہ پیغام جو جونز اور ویگنر نے 1888 میں پیش کیا تھا، حقیقی انجیل کی اس حقیقت پر مشتمل تھا کہ جو لوگ راست ٹھہرائے جاتے ہیں، وہ پاک بھی کیے جاتے ہیں۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ راست ٹھہرایا جانا حقیقتاً پاک بنایا جانا ہے، نہ کہ محض قانونی طور پر "پاک" قرار دیا جانا۔ جونز اور ویگنر کا یہ پیغام، جس کے بارے میں سسٹر واٹ نے نشان دہی کی کہ وہ اسے 1888 کی بغاوت سے برسوں پہلے پیش کرتی آ رہی تھیں، یہ واضح کرتا ہے کہ جب راست ٹھہرایا جانا منسوب کیا جاتا ہے، تو تقدیس بیک وقت عطا کی جاتی ہے۔

اس کے سوا اور ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ راست باز ٹھہرایا جانا اور تقدیس دونوں ایماندار میں روح القدس کی موجودگی کے وسیلے انجام پاتے ہیں۔ راست باز ٹھہرایا جانا اور تقدیس محض دو الفاظ ہیں جو ایک ہی عمل کے دو اجزاء کو بیان کرتے ہیں، جو روح القدس کی موجودگی کے وسیلے ایماندار کے اندر انجام پاتا ہے۔

یہ موسیٰ ہی کا وہی پیغام تھا جسے قورح کے باغیوں نے رد کیا تھا، جو 1856 میں پھر رد کیا گیا، پھر 1888 میں بھی، اور پھر 1957 میں اسے علانیہ طور پر لاودکیائی ایڈونٹزم کی نجات کی الہیات کے

طور پر قائم کر دیا گیا۔ مسلسل بغاوت نے خدا کو تکا دیا، کیونکہ لوگوں نے کہا، "جو کوئی بدی کرتا ہے وہ خداوند کی نظر میں اچھا ہے، اور وہ ان میں مسرت رکھتا ہے؛ یا پھر، انصاف کرنے والا خدا کہاں ہے؟"

انہوں نے کہا: "جو لوگ گناہ کر رہے ہیں وہ مسیح کے خون سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں، اور خدا اُن سے خوش ہے، اگرچہ وہ گناہ کرتے رہتے ہیں۔" یہ وہ روحانی دھوکہ ہے جس کی نمائندگی لاودکیہ (ایک فیصلہ یافتہ قوم) کے نام پیغام سے ہوتی ہے، کیونکہ اس حقیقت کے باوجود کہ مسیح لاودکیوں کو "بدبخت، اور قابل رحم، اور غریب، اور اندھے، اور ننگے" قرار دیتا ہے، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ "دولتمند ہیں، اور مال و دولت میں بڑھ گئے ہیں، اور انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں"۔ اور اسی حالت میں، درحقیقت وہ خداوند کے منہ سے اُگل دیے جانے کے قریب ہیں۔

میلرائٹ تاریخ کے وہ وفادار جنہوں نے 1844 کی پہلی مایوسی کے تجربے میں ثابت قدمی کی تھی—جنہیں یرمیاہ باب پندرہ، آیات پندرہ تا اکیس میں ہیکل کے وفادار معماروں کے طور پر پیش کیا گیا تھا، اور جن سے یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ اگر وہ "مسخرہ کرنے والوں کی جماعت" کی طرف واپس نہ جائیں تو وہ خدا کا "منہ" بنیں گے—وہی "مسخرہ کرنے والوں کی جماعت" میں واپس لوٹ گئے (جس کی نمائندگی بیت ایل کے جھوٹے نبی سے ہوتی ہے) اور لاودیکی بن گئے، خدا کے منہ سے اُگل دیے جانے کے دہانے پر، اور انہیں اس کا علم بھی نہیں۔

لاودکیائی ایڈونٹسزم کی 11 ستمبر 2001 کی حالت کی مثال 11 اگست 1840 کو پروٹسٹنٹوں کی حالت سے دی گئی تھی۔ ان دونوں تاریخوں کی تمثیل اُن موشگافی کرنے والے یہودیوں کی حالت سے ہوئی تھی جب مسیح کے بپتسمہ کے وقت روح القدس نازل ہوا تھا۔ ان تینوں تاریخوں میں ایک سابق منتخب قوم کو چھوڑا جا رہا تھا، اور اب بھی چھوڑے جانے کے عمل میں ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے زمانے میں رسول عہد نے اُن کے ساتھ عہد میں داخل ہونا تھا جنہیں پطرس نے "برگزیدہ نسل" قرار دیا تھا۔

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، خاص لوگ ہو، تاکہ تم اُس کی بڑائیاں بیان کرو جس نے تمہیں تاریکی سے نکال کر اپنی عجیب روشنی میں بلايا۔ تم جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کی قوم ہو؛ جن پر پہلے رحم نہ تھا مگر اب رحم پا چکے ہو۔ ۱ پطرس ۲:۹، ۱۰۔

پطرس اپنے زمانے کی نئی برگزیدہ قوم کی نشاندہی کر رہا تھا، جو اُس وقت مسیحی کلیسیا تھی۔ انہیں ایک "برگزیدہ نسل" کے طور پر چنا گیا تھا، ایسے زمانے میں جب مسیح اور یوحنا بپتسمہ دینے والے دونوں نے سابقہ برگزیدہ قوم کو افعیوں کی نسل قرار دیا تھا۔

اے سانپوں کی اولاد، تم جو برے ہو، اچھی باتیں کیسے کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ دل کی بھرپوری سے منہ بولتا ہے۔ متی ۱۲:۳۴۔

جو نسل گزر چکی ہے، وہ "افعی کی اولاد" ہے، جو شیطان کی علامت ہے—بائبل کی نبوتوں کا سانپ۔ اس نسل نے اپنی آزمائشی مدت کا پیمانہ بھر دیا تھا، اور چار پشتوں تک وہ افعی کے کردار میں جم گئی تھی۔ انہوں نے رندے کا ماتھا بنا لیا تھا۔ اسی لیے حزقی ایل کے اٹھویں باب میں پچیس قدیم مرد سورج کو سجدہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ انہوں نے پاپائیت کا کردار اختیار کر لیا تھا۔

تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا میں بھیج دیا گیا ہے، جو لوگوں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اپنے ماتھوں یا اپنے ہاتھوں میں حیوان یا اس کی شبیہ کے نشان قبول نہ کریں۔ اس نشان کو قبول کرنا اس بات کے مترادف ہے کہ آدمی اسی فیصلے پر پہنچے جس پر حیوان پہنچ چکا ہے، اور انہی خیالات کی وکالت کرے جو خدا کے کلام کی براہ راست مخالفت کرتے ہیں۔ ریویو اینڈ پیرلڈ، 13 جولائی، 1897ء۔

درندے کا نشان، گناہ کے آدمی کا نشان ہے، جو پاپائے روم اور شیطان کا زمینی نمائندہ ہے۔ درندے جیسی سوچ اختیار کرنا، شیطان جیسی ہی سوچ اختیار کرنا ہے، جسے افعی کی صورت میں علامتاً پیش کیا گیا ہے۔

"دنیاوی منافع اور اعزازات کو محفوظ کرنے کے لیے، کلیسیا کو اس بات پر آمادہ کیا گیا کہ وہ زمین کے بڑے آدمیوں کی عنایت اور حمایت طلب کرے؛ اور یوں مسیح کو رد کر کے، وہ اس بات پر مائل کی گئی کہ شیطان کے نمائندہ—یعنی روم کے بشپ—کی اطاعت قبول کرے۔" The Great Controversy, 50

ایک سابق منتخب قوم کی آخری نسل میں، ان کا کردار شیطان کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ "منتخب نسل" جو گزشتہ زمانوں میں خدا کی قوم نہ تھی، آزمائش، چھٹائی اور تطہیر کے عمل کے ذریعے منتخب کی جاتی ہے۔ جو لوگ اس آزمائشی عمل میں کامیاب ہوتے ہیں، انہیں خدا کے ساتھ عہدی تعلق میں شامل ہونے کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ خداوند نے مسیحی کلیسیا کے ساتھ عہد باندھا، پھر میراث ایڈونٹسٹ تحریک کے ساتھ بھی، اور وہ ایک بار پھر ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ ایسا کرتا ہے۔

جب خداوند اُن نئے چنے ہوئے خدا کے لوگوں کے ساتھ عہد میں داخل ہوتا ہے (جو پہلے خدا کے لوگ نہ تھے)، تو وہ اُن کے پاس عہد کے قاصد کی حیثیت سے آتا ہے۔ تینوں تاریخی ادوار میں سے ہر ایک میں، جو ملاکی باب تین کی پیشین گوئی کو پورا کرتا ہے، ایک قاصد ہوتا ہے جو عہد کے قاصد کے لیے راستہ تیار کرتا ہے۔ پہلا قاصد یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، جو دوسرے اور تیسرے قاصد کے لیے نمونہ تھا۔ دوسرا قاصد ولیم ملر تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے اور ولیم ملر کی نبوی خصوصیات مل کر اُس قاصد کی خصوصیات قائم کرتی ہیں جو عہد کے قاصد کے آنے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد باندھنے کے لیے راستہ تیار کرتا ہے۔

وہ تین قاصد جو مسیح کے لیے—جو عہد کا فرشتہ ہے—اس کے اچانک اپنے ہیکل میں آنے کی راہ تیار کرتے ہیں، ایک ایسے کام کی تصویر پیش کرتے ہیں جو تحقیقی عدالت کے زمانے میں انجام پاتا ہے اور تنفیذی عدالت پر ختم ہوتا ہے۔

اس زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں، خدا کا اپنے احکام کی پاسداری کرنے والی قوم کے ساتھ عہد کی تجدید ہوگی۔ "اُس دن میں ان کے لیے میدان کے جانوروں، آسمان کے پرندوں اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کے ساتھ عہد باندھوں گا؛ اور میں کمان اور تلوار کو توڑ ڈالوں گا اور جنگ کو زمین سے ختم کر دوں گا، اور انہیں امن سے بساؤں گا۔ اور میں تجھے اپنے ساتھ ابد تک منسوب کروں گا؛ ہاں، میں تجھے راستبازی، انصاف، شفقت اور رحمتوں میں اپنے ساتھ منسوب کروں گا۔ میں تجھے وفاداری میں بھی اپنے ساتھ منسوب کروں گا؛ اور تو خداوند کو پہچان لے گا۔"

'اور خداوند فرماتا ہے کہ اُس دن ایسا ہوگا کہ میں آسمانوں کو جواب دوں گا، اور وہ زمین کو جواب دیں گے؛ اور زمین غلہ اور بے اور تپل کو جواب دے گی؛ اور یہ بیزرعیل کو جواب دیں گے۔ اور میں اُسے زمین میں اپنے لیے بوؤں گا؛ اور اُس پر رحم کروں گا جس پر رحم نہ کیا گیا تھا؛ اور اُن سے کہوں گا جو میرے لوگ نہ تھے، تم میرے لوگ ہو؛ اور وہ کہیں گے، تو میرا خدا ہے۔' ہوشع 2:14-23.

'اُس دن، . . . اسرائیل کا بقیہ، اور یعقوب کے گھرانے کے بچ نکلنے والے، . . . سچائی میں خداوند، اسرائیل کے قدوس پر تکیہ کریں گے۔' اشعیا 10:20۔ 'ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور امت میں سے ایسے لوگ ہوں گے جو خوشی سے اس پیغام کا جواب دیں گے، 'خدا سے ڈرو، اور اُس کی تمجید کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔' وہ ہر اُس بت سے منہ موڑ لیں گے جو انہیں اس زمین سے باندھے رکھتا ہے، اور 'اسی کی عبادت کریں گے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔' وہ ہر بندھن سے اپنے آپ کو آزاد کریں گے، اور دنیا کے سامنے خدا کی رحمت کی

یادگاروں کے طور پر کھڑے ہوں گے۔ ہر الٰہی تقاضے کے فرماں بردار ہو کر، وہ فرشتوں اور انسانوں کی نظر میں ان کے طور پر پہچانے جائیں گے جو 'خدا کے احکام پر چلتے ہیں، اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔' مکاشفہ 14:6-7، 12۔

'دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، کہ ہل چلانے والا کاٹنے والے کو جا پکڑے گا، اور انگور روندنے والا بیج بونے والے کو جا پکڑے گا؛ اور پہاڑوں سے شیریں مے ٹپکے گی، اور سب ٹیلے پگھل جائیں گے۔ اور میں اپنی قوم اسرائیل کی اسیری کو پھر سے [الٹ] کر دوں گا، اور وہ ویران شہروں کو تعمیر کریں گے اور ان میں بسیں گے؛ اور وہ تانکستان لگائیں گے اور اس کی مے پئیں گے؛ وہ باغ بھی لگائیں گے اور ان کا پھل کھائیں گے۔ اور میں انہیں ان کے ملک میں لگا دوں گا، اور وہ پھر کبھی اپنے اس ملک سے جسے میں نے انہیں دیا ہے، اکھاڑے نہ جائیں گے، خداوند تیرا خدا فرماتا ہے۔ عاموس 9:13-15۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 26 فروری، 1914۔

ملاکی کا تیسرا باب مسیح کے زمانے میں اور ملرائٹس کے زمانے میں پورا ہوا، اور یہ دونوں تاریخی آخری دنوں میں اس کی تکمیل کی نشاندہی کرتی ہیں۔ سسٹر وائٹ ملاکی کے تیسرے باب کی تکمیل کو مسیح کے پیکل کی تطہیر کے کام کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں۔

"پیکل کو دنیا کے خریداروں اور بیچنے والوں سے پاک کرتے ہوئے، یسوع نے یہ اعلان کیا کہ اُس کا مشن دل کو گناہ کی آلودگی سے—یعنی دنیاوی خواہشات، خودغرض شہوات اور بری عادتوں سے—پاک کرنا ہے، جو روح کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ملاکی 3:1-3 نقل کیا گیا۔" زمانوں کی آرزو، 161۔

مسیح کی طرف سے پیکل کی تطہیر توبہ کرنے والے گناہگار کے دل کو پاک کرنے کے اپنے کام کی نمائندگی کرتی تھی۔ انسانوں کے درمیان اپنی خدمت میں، اس نے دو مرتبہ زمینی پیکل کو پاک کیا۔

نبی کہتا ہے، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے بلند آواز سے زور سے پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا ہے" (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتہ کے ذریعے دیا گیا تھا۔ بابل گر گیا ہے، "کیونکہ اُس نے اپنی حرام کاری کے غضب کی مے تمام قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8)۔ وہ مے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے دنیا کو چوتھے حکم کے سبت کے بجائے ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے سب سے پہلے عدن میں حوا سے کہا تھا—یعنی روح کی طبعی لافانیت۔ بہت سی ہم جنس گمراہیاں بھی اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، "اور آدمیوں کے احکام کو تعلیم بنا کر سکھاتے ہیں" (متی 15:9)۔

"جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے پیکل کو اُس کی بے حرمتی آمیز ناپاکی سے پاک کیا۔ اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں پیکل کی دوسری تطہیر بھی شامل تھی۔ اسی طرح دنیا کو تنبیہ کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کے لیے دو جداگانہ دعوتیں دی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے، 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے سب قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند صدا میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے، 'اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکاریاں یاد کی ہیں' (مکاشفہ 18:4، 5)۔" Selected Messages، کتاب 2، 118۔

ملاکی کے تیسرے باب کی تکمیل میں، یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ قاصد تھا جس نے یسوع کے لیے راہ تیار کی، تاکہ وہ عہد کے قاصد کے طور پر اپنے پیکل میں ناگہاں آئے اور اسے دو مرتبہ پاک کرے۔ اپنی ساڑھے تین سالہ خدمت میں اس نے اپنی خدمت کے آغاز اور اختتام پر پیکل کو پاک کیا، یوں یہ ظاہر ہوا کہ تطہیر کا کام ایسا آغاز رکھتا ہے جو انجام کی نمائندگی کرتا ہے۔ یسوع ہمیشہ آغاز کے وسیلے انجام کو

واضح کرتے ہیں، اور الفا اور اومیگا کے طور پر اپنے کام کے مطابق، ساڑھے تین سالہ خدمت ایک ہیکل کی تطہیر سے شروع ہوئی اور ایک ہیکل کی تطہیر پر ختم ہوئی۔

ساڑھے تین برس کے اختتام پر اُس نے خون بہایا، جس سے عہد کی توثیق ہوئی اور دانی ایل باب نو کی اس پیشگوئی کی تکمیل ہوئی کہ وہ ایک ہفتے کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کی توثیق کرے گا، اور اسی ہفتے کے درمیان وہ منقطع کیا جائے گا۔

اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائے گا، لیکن اپنے لیے نہیں؛ اور آنے والے رئیس کی قوم شہر اور مقدس کو برباد کرے گی؛ اور اس کا انجام سیلاب کی مانند ہوگا، اور جنگ کے آخر تک ویرانیاں مقرر ہیں۔ اور وہ ایک ہفتے کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کو مضبوط کرے گا؛ اور ہفتے کے وسط میں وہ قربانی اور ہدیہ کو موقوف کرے گا، اور مکروہات کے پھیلاؤ کے سبب وہ اسے ویران کرے گا، یہاں تک کہ خاتمہ ہو؛ اور جو مقرر کیا گیا ہے وہ ویران کرنے والے پر انڈیلا جائے گا۔ دانی ایل 9:26، 27.

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ان باتوں کے بارے میں صفحہ در صفحہ لکھا جا سکتا ہے۔ پوری پوری کانفرنسیں انہی بگڑے ہوئے اصولوں سے خمیر زدہ ہو رہی ہیں۔ 'کیونکہ اس کے دولت مند ظلم سے بھرے ہوئے ہیں، اور اس کے باشندوں نے جھوٹ بولے ہیں، اور ان کے منہ میں ان کی زبان دغا باز ہے۔' خداوند اپنی کلیسیا کو پاک کرنے کے لیے کام کرے گا۔ سچ یہ ہے کہ خداوند عنقریب ان اداروں میں جو اُس کے نام سے موسوم ہیں پلٹ دے گا اور الٹ دے گا۔

یہ تطہیر کا عمل کب شروع ہوگا، میں نہیں کہہ سکتا، مگر یہ زیادہ دیر تک مؤخر نہیں رہے گا۔ جس کے ہاتھ میں چھاج ہے وہ اپنے ہیکل کو اخلاقی ناپاکی سے پاک کرے گا۔ وہ اپنا کھلیہان خوب صاف کرے گا۔ خدا کو ان سب سے مقدمے جو ذرا سی بھی ناانصافی کرتے ہیں؛ کیونکہ ایسا کرنے سے وہ خدا کی حاکمیت کو رد کرتے ہیں اور کفارے، یعنی اُس مخلصی میں اپنے حصے کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں جیسے مسیح نے آدم کے بر بیٹے اور بیٹی کے لیے اپنے ذمہ لیا ہے۔ کیا خدا کے نزدیک مکروہ روش اختیار کرنا فائدہ دے گا؟ کیا یہ فائدہ دے گا کہ تم اپنے بخوردانوں میں اجنبی آگ رکھ کر خدا کے حضور پیش کرو اور کہو کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؟

یہ خدا کے حکم کے مطابق نہیں رہا کہ اتنی زیادہ توجہ بیٹل کریک میں مرکوز کی جائے۔ اب وہ حالت پیدا ہو گئی ہے جو مجھے تنبیہ کے طور پر دکھائی گئی تھی۔ اس منظر سے میرا دل سخت گرفتہ ہے۔ خداوند نے اس اخلاقی تنزل پیدا کرنے والی حالت کو روکنے کے لیے تنبیہات دیں، مگر ان پر توجہ نہ دی گئی۔ 'تم زمین کے نمک ہو؛ لیکن اگر نمک اپنی نمکینی کھو دے تو اسے کس چیز سے نمکین کیا جائے؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں رہتا، سوئے اس کے کہ اسے باہر پھینک دیا جائے اور لوگ اسے پاؤں تلے روندیں۔'

میں اپنے برادران سے اپیل کرتا ہوں کہ جاگ اٹھیں۔ اگر فوراً کوئی تبدیلی رونما نہ ہوئی تو مجھے لوگوں کے سامنے حقائق پیش کرنے پڑیں گے؛ کیونکہ امور کی یہ حالت بدلنی ضروری ہے؛ ایسے اہم اور مقدس کام میں غیر تبدیل شدہ افراد اب مزید منتظمین اور نگران نہیں رہنے چاہئیں۔ داؤد کے ساتھ ہمیں مجبوراً کہنا پڑتا ہے، 'اے خداوند، اب تیرے کام کرنے کا وقت ہے؛ کیونکہ انہوں نے تیری شریعت کو باطل کر دیا ہے۔' خصوصی گواہیاں، 30، 31.